



## سوال

(527) جانور کو خصی کرنے والی حدیث اگر صحیح ہے تو پھر اس کی قربانی کرنا کیسا ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

‘وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - شَى عَنْ صَبْرِ ذِي الرُّوحِ وَعَنْ إِخْصَاءِ الْبُهَانِمِ شَيْئًا شَدِيدًا’ (مجمع الزوائد، ج: ۵، ص: ۲۶۵، باب الشئ عن إحصاء النخیر  
وغيرہا، رقم: ۹۳۶۸)

۱۔ یہ حدیث سند کے لحاظ سے کیسی ہے؟

۲۔ اگر صحیح ہے تو جانور کا خصی کرنا پھر اس کی قربانی کرنا کیسا ہے؟ (سائل) (۱۸ جنوری ۲۰۰۲ء)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی اس حدیث کے بارے میں امام شوکانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

‘وَأَخْرَجَ النَّبْرَ اِبْنِ عَبَّاسٍ صَحِيحًا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ - (نیل الاوطار، ۸/۹۱)

”یعنی ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث کو بزار نے بسند صحیح بیان کیا ہے۔“

صاحب ”مجمع الزوائد“ نے کہا ہے:

‘رِجَالُهُ رِجَالُ الصَّحِيحِ - (۲۶۵/۵)

”اس حدیث کے راوی صحیح کے راوی ہیں۔“

یعنی صحیح کے راویوں جیسے اوصاف ان راویوں میں بھی پائے جاتے ہیں۔

علامہ شمس الحق عظیم آبادی رحمہ اللہ نے اپنے ”فتاویٰ“ میں مسئلہ بذا پر خوب سیر حاصل بحث کی ہے جو لائق مطالعہ ہے۔ اختتام بحث پر فرماتے ہیں:



”ان تمام باتوں کا خلاصہ یہ ہے کہ جن جانوروں کا گوشت نہیں کھایا جاتا ان کا نھی کرنا جائز نہیں اور جن کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کا نھی نہ کرنا افضل ہے۔ اور عزیمت کا یہی تقاضا ہے، البتہ نھی کرنا جائز ہے۔ اور اس کی اجازت ہے۔“ (ص: ۳۳۳)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 412

محدث فتویٰ